



عَبَسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پیغمبر اللہ ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

عَبَسَ وَتَوَلَّى ﴿١﴾

کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى ط ﴿٢﴾

اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّى ﴿٣﴾

یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ط ﴿٤﴾

اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

أَمَّا مَنْ اسْتَعْنَى ل ﴿٥﴾

سوا سکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ط ﴿٦﴾

حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّى ط ﴿٧﴾

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى^{لا}
﴿٨﴾

اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

وَهُوَ يَخْشَى^{لا}
﴿٩﴾

اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى^ج
﴿١٠﴾

تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ^ج
﴿١١﴾

دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ^م
﴿١٢﴾

پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ^{لا}
﴿١٣﴾

قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ^{لا}
﴿١٤﴾

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ^{لا}
﴿١٥﴾

ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ^ط
﴿١٦﴾

جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ^ط
﴿١٧﴾

انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکر ہے۔

مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خَلَقَهُ^ط
﴿١٨﴾

اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٦﴾

پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾

پھر اسکو موت دی سوا سے قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾

پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشُرَهُ ﴿٢٣﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

كَلَّا لَمَّا يُقْضَىٰ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾

تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾

بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾

پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

اور انگور اور ترکاری۔

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾

اور زیتون اور کھجوریں۔

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا^ط

اور گھنے گھنے باغ۔

وَحَدَائِقَ غُلْبًا^ل

اور میوے اور چارا۔

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا^ل

یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مومنینوں کیلئے
بنایا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ^ط

تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ^ط

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ^ل

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ^ل

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ^ط

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے
سب سے بے نیاز کر دیگی۔

لِكُلِّ امْرِيٍّ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ
يُّغْنِيهِ^ط

اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہوں گے۔

وَجُوهٌ يُّوْمِئِذٍ مُّسْفِرَةٌ^ط

صَاحِبَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٦﴾

خنداں و شاداں یہ نیکو کار ہیں۔

وَوُجُوهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهِمْ غَبْرَةٌ ﴿٤٠﴾

اور اس روز کتنے پھرے ایسے ہونگے جن پر گرد
پڑ رہی ہوگی۔

تَرَهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجْرَةُ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بد کردار۔

